50245- ریڈیو یا ٹی وی کے ذریعہ گھر بیٹھے امام کی اقتدا میں نماز ادا کرنا صحیح نہیں

سوال

کیا عورت کے لیے جائز ہے کہ ٹی وی کے ذریعہ امام کعبہ کی اقتدا میں نماز ادا کرے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

کیا مسلمان کے لیے جائز ہے کہ وہ ٹی وی یا ریڈیو کے ذریعہ نشر کی جانے والی نماز میں امام کو بغیر دیکھے اس کی اقتدا کرے اور خاص کر عورتوں کے لیے ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

انسان کے لیے جائز نہیں کہ وہ ٹی وی یا ریڈیو کے ذریعہ نماز میں امام کی اقتدا کرے ، اس لیے کہ نماز باجماعت ادا کرنے کا مقصد اجتماع یعنی جمع ہونا ہے لھذا یہ ضروری ہے کہ ایک ہی جگہ پر جمع ہوا جائے یا پھر صفیں ایک دوسرے سے ملی ہوئی ہوں ، ریڈیو اور ٹی وی کے ذریعہ نماز ادا کرنی جائز نہیں کیونکہ اس سے مقصد حاصل نہیں ہوتا ۔

اور اگر ہم یہ جائز قرار دے دیں ہر ایک شخص کے لیے یہ ممکن ہو جائے گا کہ وہ پانچوں نمازیں اپنے گھر بیٹھے ہی ادا کر لے بلکہ نماز جمعہ بھی وہیں ادا کرے گا اور مسجد میں کوئی بھی نہیں آئے گا اور ایسا کرنا نماز اور جمعہ کی مشروعیت کے منافی ہے ۔

لھذا اس بنا پر عورتوں اور نہ ہی دوسروں کے لیے جائز ہے کہ وہ ریڈیو یا ٹی وی کے پیچھے نماز ادا کرتا پھرے ۔ اللہ تعالی کی توفیق بخشنے والا ہے ۔ اھ

دیکھیں : مجموع الفتاوی (15/213) ۔

اللجنۃ الدائمۃ (مستقل فتوی کمیٹی) سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

کیا عورتوں کے لیے جائز ہے کہ وہ سپیکروں کے ذریعہ اپنے گھروں میں ہی نماز جمعہ اور باقی سب نمازیں ادا کرلیں ؟ ، اور اسی طرح وہ مریض جو مسجد میں نماز ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا کیا اس کے لیے گھر میں ہی سپیکر کے ذریعہ امام کی اقتدا میں نماز ادا کرنا جائز ہے ؟

کیمٹی کا جواب تھا :

گھروں میں بیٹھے اکیلے یا جماعت میں مسجد کے امام کے ساتھ سپیکروں کے ذریعہ نماز ادا کرنا جائز نہیں چاہے وہ مرد ہوں یا عورتیں اور کمزور ہوں یا طاقتور اور چاہے نماز نفلی ہو یا فرضی یا پھر نماز جمعہ ہو یا کوئی اور نماز ، اسی طرح ان گھر چاہے امام کے آگے ہوں یا امام کے پیچھے ایسا کرنا جائز نہیں ۔

اس لیے کہ نماز کی ادائیگی قوی اور طاقتوی لوگوں کے لیے مساجد میں باجماعت فرض کی گئی ہے ، اور عورتوں اور کمزوروں سے مسجد میں نماز کی ادائیگی ساقط ہے ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (218/9) ۔

مندرجہ ذیل سوال بھی فتوی کمیٹی سے پوچھا گیا :

ریڈیو یا ٹی وی پر جب امام کی قرات اور تکبیر سنائی دے رہی ہو اور وہ نماز نفلی ہو یا فرضی تو کیا عورت اس کے ساتھ پڑھ سکتی ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا :

جائز نہیں چاہے وہ نماز نفلی ہو یا فرضی اگرچہ وہ امام کی قرات اور تکبیر بھی سن رہی ہو۔ اھ

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء فتوی نمبر (6744)۔

واللہ اعلم.